

دعاے نلبہ

استفادہ
از: مفاتیح الجنان

مُرْتَبَہ: اقتداء عسکری مغل

دعائے ندبہ

سید بن طاووس نے مصباح الزائر میں اعمالِ سرداب کے بارے میں ایک فصل رقم کی ہے جس میں انہوں نے حضرت صاحب الزماں علیہ السلام کی چھ زیارتیں درج کی ہیں جن میں سے ایک دعائے ندبہ ہے جو حضرتؑ کیلئے روزانہ نماز فجر کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

ندبہ کا مطلب ہے رونا، فریاد کرنا۔ دعائے ندبہ امام زمانہؑ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ شریف سے توصل کا ایک بہترین ذریعہ ہے۔ اس دعا کے ذریعے سے ہم انہیں یاد کرتے ہیں، ان کے فراق میں آہ و فغاں کرتے ہیں،

ان کی جدائی میں آنسو بہاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ
میں گزارش پیش کرتے ہیں کہ اُن کی جدائی ہم پر بہت
گراں ہے تو ہم پر رحم فرما اور ہمارے مولا و آقاؐ کے
ظہور میں تعجیل فرما تاکہ اُن کے دیدار سے ہماری
آنکھیں منور ہوں اور ہمارے دلوں کو راحت و سکون
ملے۔ چار عیدوں یعنی عید الفطر، عید الاضحی، عید غدیر
اور روز جمعہ کے دن دعائے ندبہ کا پڑھنا مستحب ہے۔

روایات میں ہے کہ امام زمانہ عجل اللہ کا ظہور جمعہ کے دن
فجر کے وقت خانہ کعبہ میں ہوگا۔ بروز جمعہ نماز فجر کے
بعد دعائے ندبہ پڑھ کر ہم فریاد کرتے ہیں کہ یا اللہ

جمعہ کی ایک اور صبح طلوع ہو چکی لیکن ہم آج بھی اپنے
امامؑ کی زیارت سے محروم رہے۔ یا اللہ ہمارے اس
انتظار کو اب ختم کر دے اور ہمیں اپنے ولی امر کی
زیارت سے مشرف فرما۔
امین یا رب العالمین۔

Eltmas e DuA

E-Mail: iaskary@yahoo.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

حمد ہے خدا کے لئے جو جہانوں کا پروردگار ہے

وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّهِ

وَالِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

اور خدا رحمت کرے ہمارے سردار اور اپنے نبی محمدؐ

اور ان کی آل پاک پر اور بہت بہت سلام بھیجے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَزَى بِهِ

قَضَاؤُكَ فِي أَوْلِيَائِكَ

اے معبود حمد ہے تیرے لئے کہ جاری ہوگی

تیری قضاء و قدر تیرے اولیاء کے بارے میں

الَّذِينَ اسْتَخْلَصَتْهُمْ لِنَفْسِكَ وَدِينِكَ

جنکو تو نے اپنے لئے اور اپنے دین کیلئے خاص کیا

إِذَا خُتِرَتْ لَهُمْ جَزِيلٌ مَّا عِنْدَكَ

مِنَ النَّعِيمِ الْبُقِيْمِ

جب کہ انہیں اپنے ہاں سے وہ نعمتیں عطا کی ہیں

جو باقی رہنے والی ہیں

الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ وَلَا اَضْمِحْلَالُ

جو نہ ختم ہوتی ہیں نہ کمزور پڑتی ہیں

بَعْدَ اَنْ شَرَطْتَ عَلَيْهِمُ الزُّهْدَ

اس کے بعد تو نے ان پر لازم کیا کہ وہ دور رہیں

فِي دَرَجَاتٍ هَذِهِ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةُ

اس دنیا کے بے حقیقت نامناسب رتبوں

وَزُخْرُفِهَا وَزِبْرِجَهَا

جھوٹی شان و شوکت اور زیب و زینت سے

فَشَرَّ طُؤَالِكَ ذَلِكْ

پس انہوں نے یہ شرط پوری کی

وَعَلِمْتَ مِنْهُمْ الْوَفَاءَ بِهِ

اور تو ان کی وفا کو جانتا ہے

فَقَبِلَتْهُمْ وَقَرَّبَتْهُمْ

تو نے انہیں قبول کیا اور مقرب بنایا

وَقَدَّمْتُ لَهُمُ الذِّكْرَ الْعَلِيِّ

ان کے ذکر کو بلند فرمایا

وَالشَّيْءَ الْجَبِيِّ اور ان کی تعریفیں ظاہر کیں

وَأَهْبَطْتُ عَلَيْهِمْ مَلَائِكَتَكَ

تو نے ان کی طرف اپنے فرشتے بھیجے

وَكَرَّمْتَهُمْ بِوَحْيِكَ ان کو وحی سے مشرف کیا

وَرَفَدْتَهُمْ بِعِلْمِكَ

ان کو اپنے علوم سے نوازا

وَجَعَلْتَهُمُ الذَّرِيعَةَ إِلَيْكَ

اور قرار دیا ان کو وہ ذریعہ جو تجھ تک پہنچائے

وَالْوَسِيلَةَ إِلَىٰ رِضْوَانِكَ

اور وہ وسیلہ جو تیری خوشنودی تک لئے جائے

فَبَعْضُ أَسْكَنتَهُ جَنَّاتِكَ

پس ان میں کسی کو جنت میں رکھا

إِلَىٰ أَنْ أَخْرَجَتْهُ مِنْهَا تَا أَنْكَ اس سے باہر بھیجا

وَبَعْضُ حَمَلَتْهُ فِي فُلْكَ

کسی کو اپنی کشتی میں سوار کیا

وَنَجَّيْتَهُ وَمَنْ أَمِنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ بِرَحْمَتِكَ

اور بچا لیا اُن کو اور ان کے ایمان والے ساتھیوں کو

موت سے تو نے اپنی رحمت کیساتھ

وَبَعْضٌ اِتَّخَذَتْهُ لِنَفْسِكَ خَلِيلًا

اور کئی کو تو نے اپنا خلیل بنایا

وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

پھر راست گوزبان نے تجھ سے سوال کیا آخر والوں کیلئے

فَأَجَبَتْهُ وَجَعَلَتْ ذَلِكَ عَلِيًّا

جسے تو نے پورا فرمایا اور اسے علیؑ قرار دیا

وَبَعْضٌ كَلَّمَتْهُ مِنْ شَجَرَةٍ تَكَلِيمًا

اور کسی کے ساتھ تو نے درخت میں سے کلام کیا

وَجَعَلَتْ لَهُ مِنْ آخِيهِ رِذَاءً وَوَزِيرًا

اور اس کے بھائی کو اس کا مددگار بنایا

وَبَعْضُ أَوْلَدَتِّهِ مِنْ غَيْرِ أَبِي

وَأَتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ

کسی کو تو نے بن باپ کے پیدا فرمایا

اور اسے بہت سے معجزات دیے

وَأَيَّدَتْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ

اور روح القدس سے اسے قوت دی

وَكُلُّ شَرَعَتْ لَهُ شَرِيعَةً

وَنَهَجَتْ لَهُ مِنْهَا جَا

تو نے ان میں سے ہر ایک کیلئے ایک شریعت

اور راستہ مقرر کیا

وَتَخَيَّرْتَ لَهُ أَوْصِيَاءَ ان کے لئے اوصیاء چنے

مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ

ایک کے بعد دوسرا نگہبان آیا

مِّنْ مُّدَّةٍ إِلَى مُدَّةٍ

ایک مدت سے دوسری مدت تک

إِقَامَةً لِّدِينِكَ وَحُجَّةً عَلَى عِبَادِكَ

تیرے دین کو قائم رکھنے اور تیرے بندوں پر

حجت قرار پانے کے لیے۔

وَلَعَلَّآ يَزُولَ الْحَقُّ عَنْ مَّقَرِّهِ

تاکہ حق اپنے مقام سے نہ ہٹے

وَيَغْلِبَ الْبَاطِلُ عَلَى أَهْلِهِ

اور باطل کے حامی اہل حق پر غلبہ نہ پائیں

وَلَا يَقُولُ أَحَدٌ

لَوْلَا أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا رَسُولًا مُنْذِرًا

اور کوئی یہ نہ کہے کہ

کاش تو نے ہماری طرف ڈرانے والا رسول بھیجا ہوتا

وَأَقَمْتَ لَنَا عَلَبًا هَادِيًا

اور ہمارے لئے ہدایت کا جھنڈا بلند کیا ہوتا

فَتَتَّبِعَ آيَاتِكَ

تا کہ تیری آیتوں کی پیروی کرتے

مِنْ قَبْلِ أَنْ نُنْزِلَ وَنُخْزِي

اس سے پہلے کہ ذلیل و رسوا ہوتے

إِلَى أَنْ أَنْتَهَيْتَ بِالْأَمْرِ إِلَى حَبِيبِكَ

وَنَجِيبِكَ مُحَمَّدٍ

یہاں تک کہ تو نے سپرد کیا امر ہدایت اپنے حبیب

اور منتخب برگزیدہ محمد ﷺ کو

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

فَكَانَ كَمَا أَنْتَجَبْتَهُ پس تو نے پسند فرمایا

سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ

مخلوقات میں سے سرداروں کو

وَصَفْوَةٌ مِّنْ اصْطَفَيْتَهُ

اور برگزیدوں میں سے برگزیدہ کو

وَأَفْضَلُ مِّنْ اجْتَبَيْتَهُ

اور انتخاب شدگان میں سے افضل ترین کو

وَأَكْرَمَ مِّنْ اعْتَمَدْتَهُ

اور معتمدین میں سے بزرگوار ترین کو

قَدَّمَ مَتَّهِ عَلَى أَنْبِيَائِكَ انہیں نبیوں کا پیشوا بنایا

وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِّنْ عِبَادِكَ

اور ان کو اپنے بندوں میں سے دونوں جن وانس کی

طرف بھیجا

وَأَوْطَاتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

ان کے لئے سارے مشرقوں، مغربوں کو زیر کر دیا

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ بَرَّاقَ كَوَانِ كَامَطِيعَ بِنَايَا

وَعَرَجْتَ بِرُوحِهِ إِلَى سَمَائِكَ

اور ان کو جسم و جان کے ساتھ آسمان پر بلایا

وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ

اور تو نے انہیں سابقہ و آئندہ باتوں کا علم دیا

إِلَى انْقِضَاءِ خَلْقِكَ

تا آنکہ تیری مخلوق ختم ہو جائے

ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ پھر ان کو دبدبہ عطا کیا

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرٍ آئِيلٍ وَمِيكَائِيلَ

وَالْمُسَوِّمِينَ مِنْ مَّلَآئِكَتِكَ

اور ان کے گرد جمع فرمایا جبریلؑ و میکائیلؑ

اور نشان زدہ فرشتوں کو

وَوَعْدَتَهُ أَنْ تُظْهِرَ دِينَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ

ان سے وعدہ کیا کہ آپ کا دین تمام ادیان پر

غالب آئے گا

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ

اگرچہ مشرک دل تنگ (ہی کیوں نہ) ہوں

وَذَلِكَ بَعْدَ أَنْ مَبَّوَّتَهُ مُبَوَّءَ صَدَقٍ

مِّنْ أَهْلِهِ

اور یہ اس وقت ہوا جب (بعد ہجرت) تو نے انہیں

خاندان میں مقام صدق پر جگہ دی

وَجَعَلْتُ لَهُ وَلَهُمْ أَوَّلَ بَيْتٍ

وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ

مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ

اور ان کے اور ان کے ساتھیوں کے لئے

وہ پہلا گھر قبلہ بنایا جو مکہ میں بنایا گیا

جو جہانوں کیلئے برکت و ہدایت کا مرکز ہے

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ

اس میں واضح نشانیاں اور مقام ابراہیمؑ ہے

وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا

جو اس گھر میں داخل ہوا اسے امان مل گئی

وَقُلْتُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ

الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا

نیز تو نے فرمایا ضرور خدا نے ارادہ کر لیا ہے کہ تم سے

ناپاکی کو دور کر دے اے اہل بیتؑ اور تمہیں پاک

رکھے جو پاک رکھنے کا حق ہے

ثُمَّ جَعَلْتُ أَجْرَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهِ

مَوَدَّتَهُمْ فِي كِتَابِكَ

تیری رحمتیں ہوں محمدؐ پر اور اُن کی آلؑ پاک پر تو نے

اہل بیتؑ کی دوستداری کو اجر رسالت قرار دیا اپنی

کتاب (قرآن پاک) میں

فَقُلْتُ قُلْ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا

إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ

پس تو نے فرمایا! کہہ دو کہ میں تم سے اجر رسالت

نہیں مانگتا مگر یہ کہ میرے اقرباء سے دوستی رکھو

وَقُلْتُ مَا سَأَلْتُكُمْ مِنْ أَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ

اور تو نے کہا! جو اجر میں نے تم سے مانگا ہے وہ

تمہارے فائدے میں ہے

وَقُلْتُ مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ

إِلَّا مَنْ شَاءَ أَنْ يَتَّخِذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

نیز تو نے فرمایا! میں نے تم سے اجر رسالت نہیں مانگا

سوائے اس کے کہ یہ راہ ہے اس کے لئے جو خدا تک

پہنچنا چاہے

فَكَانُوا هُمُ السَّبِيلَ إِلَيْكَ

پس اہل بیتؑ تیرا مقرر کردہ راستہ ہیں

وَالْمَسْلَكِ إِلَى رِضْوَانِكَ

اور تیری خوشنودی کے حصول کا ذریعہ ہیں

فَلَبَّا انْقَضَتْ أَيَّامُهُ

ہاں جب عہد رسالت اپنے اختتام کو پہنچا

أَقَامَ وَلِيِّهٖ عَلِيٌّ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَإِلَيْهِمَا هَادِيًا

تو اُن کی جگہ علی بن ابی طالب نے لے لی

تیری رحمتیں ہوں ان دونوں پر اور ان کی آل پر

إِذْ كَانَ هُوَ الْمُنْذِرَ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ

کیونکہ وہی خوف خدا سے ڈرنے والے تھے

اور ہر قوم کے رہبر و راہنما ہے

فَقَالَ وَالْبَلَاءُ أَمَامَهُ

پس فرمایا آپ نے جماعت صحابہ سے کہ

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ مَوْلَاهُ

جس کا میں مولا ہوں پس علیؑ بھی اُس کے مولا ہیں

اللَّهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَّاهُ

اے معبود محبت رکھ اُس سے جو اس سے محبت رکھے

وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

اور دشمنی رکھ اُس سے جو اس سے دشمنی کرے

وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهُ

مدد کر اُس کی جو اس کی مدد کرے

وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهُ

چھوڑ دے اُس کو جو اس کو چھوڑ دے۔

وَقَالَ مَنْ كُنْتُ اَنَا نَبِيِّهٖ فَعَلِيٌّ اَمِيْرُهُ

نیز فرمایا! جس کا میں نبی ہوں اُس کا امیر و حاکم علی ہے

وَقَالَ اَنَا وَعَلِيٌّ مِّنْ شَجَرَةٍ وَّاحِدَةٍ

اور فرمایا میں اور علیؑ ایک درخت سے ہیں

وَسَايِرُ النَّاسِ مِّنْ شَجَرٍ شَتَّىٰ

اور دوسرے لوگ مختلف درختوں سے پیدا ہوئے ہیں

وَاحْلَهُ هَٰرُونَ مِّنْ مُّوسَىٰ

اور علیؑ کو اپنا جانشین مقرر کیا جیسے ہارونؑ موسیٰؑ کے

فَقَالَ لَهُ أَنْتَ مِنْ مِثْلِي بِمَنْزِلَةٍ

هَارُونَ مِنْ مُوسَى

پس فرمایا اے علیؑ تم میری نسبت وہی مقام رکھتے ہو

جو ہارون کو موسیٰ کی نسبت تھی

إِلَّا أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي

مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں

وَزَوْجُهُ ابْنَتُهُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

آپؐ نے علیؑ کا عقد اپنی بیٹی سردار زنان عالم سے کیا

وَأَحَلَّ لَهُ مِنْ مَّسْجِدِهِ مَا حَلَّ لَهُ

مسجد میں ان کیلئے وہ امر حلال رکھا جو آپ کیلئے تھا

وَسَدَّ الْأَبْوَابَ إِلَّا بَابَهُ

اور مسجد کی طرف سبھی دروازے بند کرائے

سوائے علیؑ کے دروازہ کے

ثُمَّ أَوْدَعَهُ عَلَيْهِ وَحِكْمَتَهُ

پھر اپنا علم و حکمت ان کے سپرد کیا

فَقَالَ أَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلِيُّ بْنُ أَبِيهَا

تو فرمایا میں علم کا شہر ہوں اور علیؑ اس کا دروازہ ہیں

فَمَنْ أَرَادَ الْمَدِينَةَ وَالْحِكْمَةَ

لہذا جو علم و حکمت کا طالب ہے

فَلْيَأْتِهَا مِنْ بَابِهَا

وہ اس در علم پر آئے۔

ثُمَّ قَالَ أَنْتَ أَخِيَّ وَوَصِيِّي وَوَارِثِي نِزْيَه كِهَاكِه

اے علیؑ تم میرے بھائی جانشین اور وارث ہو

لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِي تمہارا گوشت میرا گوشت

وَدَمُكَ مِنْ دَمِي تمہارا خون میرا خون

وَسِلْبُكَ سِلْبِي تمہاری صلح میری صلح

وَحَرْبُكَ حَرْبِي تمہاری جنگ میری جنگ ہے

وَالْإِيْمَانُ مُخَالِطُ لَحْمِكَ وَدَمِكَ

اور ایمان تمہارے خون و گوشت میں شامل رہے

كَبَا خَالِطُ لَحْمِي وَدَمِي

جیسے وہ میرے گوشت و خون میں شامل ہے

وَأَنْتَ غَدًا عَلَى الْحَوْضِ خَلِيفَتِي

قیامت میں تم حوض کوثر پر میرے خلیفہ ہو گے

وَأَنْتَ تَقْضِي دَيْنِي

تمہی میرے قرض چکاؤ گے

وَتُنْجِزُ عِدَاتِي میرے وعدے نبھاؤ گے

وَشِيعَتُكَ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ مُبِيضَةٍ

وَجُوهُهُمْ حَوْلِي فِي الْجَنَّةِ وَهُمْ جِيرَانِي

تمہارے شیعہ جنت میں چمکتے چہروں کے ساتھ

نورانی تختوں پر میرے آس پاس میرے قرب

میں ہوں گے

وَلَوْلَا أَنْتَ يَا عَلِيُّ لَمْ يُعْرِفِ

الْمُؤْمِنُونَ بَعْدِي

اور اے علیؑ اگر تم نہ ہوتے تو میرے بعد

مومنوں کی پہچان نہ ہو پاتی

وَكَانَ بَعْدَهُ هُدًى مِّنَ الضَّلَالِ

وَنُورًا مِّنَ الْعَمَى

چنانچہ وہ آپؐ کے بعد گمراہی سے ہدایت میں لانے

والے اور تاریکی سے روشنی میں لانے والے تھے

وَحَبْلَ اللَّهِ الْمَتِينِ وَصِرَاطَهُ الْمُسْتَقِيمَ

اور خدا کا مضبوط سلسلہ اور اس کا سیدھا راستہ تھے

لَا يُسَبِّقُ بِقَرَابَةٍ فِي رَحِمٍ

نہ قرابت پیغمبرؐ میں کوئی ان سے بڑھا ہوا تھا

وَلَا بِسَابِقَةٍ فِي دِينٍ

نہ دین میں کوئی ان سے آگے تھا

وَلَا يُلْحَقُ فِي مَنَقَبَةٍ مِّنْ مَّنَاقِبِهِ

ان کے علاوہ کوئی بھی اوصاف میں

رسولؐ خدا کے مانند نہ تھا

يَخْذُ وَحْدُ وَالرَّسُولِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا

رسول اللہؐ کے نقش قدم پر آپؐ کے قدم تھے خدا کی

رحمت ہو علیؑ ونبیؑ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلؑ پر

وَيُقَاتِلْ عَلَى التَّائِيلِ

علیؑ نے تاویل قرآن پر جنگ کی

وَلَا تَأْخُذْهُ فِي اللَّهِ لَوْمَةٌ لَّائِيْمٍ

اور خدا کے معاملے میں کسی ملامت کی پرواہ نہ کی

قَدْ وَتَرَ فِيهِ صِنَادِيْدَ الْعَرَبِ

وَقَتْلَ اَبْطَالِهِمْ وَنَاوَشَ ذُؤَبَانَهُمْ

عرب سرداروں کو ہلاک کیا ان کے بہادروں کو

قتل کیا اور ان کے پہلوانوں کو پچھاڑا

فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا

پس عربوں کے دلوں میں کینہ بھر گیا

بَدْرِیَّةٌ وَخَبَرِیَّةٌ کہ بدر، خیبر، حنین وغیرہ

وَحُنَیْنِیَّةٌ وَغَیْرَهُنَّ میں اُنکے لوگ قتل ہو گئے

فَاضْبَتْ عَلٰی عَدَاوَتِهِ

پس وہ علیؑ کی دشمنی میں اکٹھے ہوئے

وَآكَبَتْ عَلٰی مُنَابَذَتِهِ

اور ان کی مخالفت پر آمادہ ہو گئے

حَتّٰی قَتَلَ النَّاِکِثِیْنَ

وَالْقَاسِطِیْنَ وَالْمَارِقِیْنَ

چنانچہ آپؐ نے بیعت توڑنے والوں تفرقہ ڈالنے

والوں اور ہٹ دھرمی کرنے والوں کو قتل کیا

وَلَبَّاقُضَىٰ نَحْبَهُ جب آپ کا وقت پورا ہو گیا

وَقَتْلَهُ أَشَقَّى الْأَخِيرِينَ

تو بعد والے بد بخت نے آپ کو قتل کیا

يَتَّبِعُ أَشَقَّى الْأَوَّلِينَ

اس نے پہلے والے بد بخت کی پیروی کی

لَمْ يُمِثَّ ثَلَامُ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

فِي الْهَادِيْنَ بَعْدَ الْهَادِيْنَ

حضرت رسول خدا ﷺ کا فرمان پورا ہوا کہ

ایک رہبر کے بعد دوسرا رہبر آتا رہا

وَالْأُمَّةُ مُصِرَّةٌ عَلَى مَقْتِهِ مُجْتَبِعَةٌ

عَلَى قَطِيعَةِ رَحِمِهِ وَإِقْصَاءِ وَلَدِهِ

اور امت اس کی دشمنی پر شدت سے آمادہ و جمع ہو کر
اس پر ظلم ڈھاتی اور اس کی اولاد کو پریشان کرتی رہی

إِلَّا الْقَلِيلَ مِمَّنْ وَفِي لِرِ عَايَةِ الْحَقِّ فِيهِمْ

مگر تھوڑے سے لوگ وفادار تھے

اور ان کا حق پہچانتے تھے

فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ

پس ان میں سے کچھ قتل ہوئے

وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ

بعض قید میں ڈالے گئے

وَأَقْصَىٰ مَنْ أَقْصَىٰ

اور کچھ وطن سے بے وطن ہوئے

وَجَرَى الْقَضَاءِ لَهُمْ بِمَا يُرْجَى لَهُ

حُسْنُ الْبَثْوَةِ

ان پر قضا وارد ہو گئی جس پر وہ بہترین امیدوار تھے

إِذْ كَانَتْ الْأَرْضُ لِلَّهِ

کیونکہ زمین خدا کی ملکیت ہے

يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے

اس کا وارث بناتا ہے

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ

اور انجام کار پر ہیز گاروں کے لئے ہے

وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا

اور پاک ہے ہمارا رب کہ ہمارے رب کا وعدہ

پورا ہو کر رہتا ہے

وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

ہاں خدا اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا

وہ زبردست ہے حکمت والا

فَعَلَى الْآطَائِبِ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَالْإِهْمَا

پس حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کہ ان دونوں پر خدا
کی رحمت ہو اور ان کے خاندان کے پاکبازوں پر
فَلْيَبِكِ الْبَاكُونَ

ان پر رونے والوں کو رونا چاہیے

وَاِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ

ان پر اور ان جیسوں پر دھاڑیں مار کر رونا چاہیے

وَلْيَشْلِهَمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ

ان کے لئے آنسو بہائے جائیں

وَالْيَصْرُخِ الصَّارِخُونَ

رونے والے چیخ چیخ کر روئیں

وَيَضِجُ الضَّاجُونَ ناله و فریاد بلند کریں

وَيَعِجُّ الْعَاجُونَ اور اونچی آوازوں میں رو کر کہیں

أَيْنَ الْحَسَنِ أَيْنَ الْحُسَيْنِ

کہاں ہیں حسنؑ، کہاں ہیں حسینؑ،

أَيْنَ أَبْنَاءِ الْحُسَيْنِ

کہاں ہیں فرزندان حسینؑ،

صَاحِبٌ بَعْدَ صَاحِلٍ

ایک نیکو کار کے بعد دوسرا نیکو کار

وَصَادِقٌ بَعْدَ صَادِقٍ

ایک سچے کے بعد دوسرا سچا کہاں گیا

أَيْنَ السَّبِيلُ بَعْدَ السَّبِيلِ

جو ایک کے بعد ایک راہ حق کے رہبر تھے کہاں گئے

أَيْنَ الْخَيْرَةُ بَعْدَ الْخَيْرَةِ

جو اپنے وقت میں خدا کے برگزیدہ تھے کدھر گئے

أَيْنَ الشُّبُوسُ الطَّالِعَةُ

وہ چمکتے سورج کیا ہوئے

أَيْنَ الْأَقْمَارُ الْمُنِيرَةُ

وہ دکتے چاند کہاں گئے

أَيْنَ الْأَنْجُمُ الزَّاهِرَةُ

وہ جھلملاتے ستارے کدھر گئے

اَیْنَ اَعْلَامُ الدِّیْنِ وہ دین کے نشان

وَقَوَاعِدُ الْعِلْمِ اور علم کے ستون کہاں ہیں

اَیْنَ بَقِیَّةُ اللّٰهِ الَّتِی لَا تَخْلُوَا

مِنَ الْعِثْرَةِ الْهَادِیَةِ

خدا کا آخری نمائندہ جو رہبروں کے اس

خاندان سے باہر نہیں کہاں ہے

اَیْنَ الْمُبْعَدُ لِقَطْعِ دَابِرِ الظُّلْمَةِ

وہ جو ظالموں کی جڑیں کاٹنے کے لئے آمادہ ہے

کہاں ہے

أَيْنَ الْمُنْتَظَرِ لِإِقَامَةِ الْأُمّتِ وَالْعَوَجِ

وہ جو اس انتظار میں ہے کہ ٹیڑھے کو سیدھا اور نا
درست کو درست کرنے کا وقت آئے کہاں ہے

أَيْنَ الْمُرْتَجَى لِإِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

وہ اُمید گاہ جو ظلم و ستم کو مٹانے والا ہے کہاں ہے

أَيْنَ الْمُدَّخِرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ

وہ فرائض اور سنن کو زندہ کرنے والا امام کہاں ہے

أَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِإِعَادَةِ الْبِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ

وہ ملت اور شریعت کو راست کرنے والا کہاں ہے

آيِنَ الْمُؤْمَلُ لِإِحْيَاءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ

وہ جس کے ذریعے قرآن اور اس کے احکام کے زندہ
ہونے کی توقع ہے کہاں ہے

آيِنَ مُحْيِي مَعَالِمِ الدِّينِ وَأَهْلِهِ

کہاں ہے وہ دین اور اہل دین کے طریقے
روشن کرنیوالا

آيِنَ قَاصِمِ شَوْكَةِ الْمُعْتَدِينَ

وہ ظالموں کا زور توڑنے والا کہاں ہے

آيِنَ هَادِمِ أْبْنِيَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ

وہ شرق و نفاق کی بنیادیں ڈھانے والا کہاں ہے

أَيُّنَ مُبِيدُ أَهْلِ الْفُسُوقِ وَالْعِصْيَانِ

وَالطُّغْيَانِ

وہ بدکاروں نافرمانوں اور سرکشوں کو تباہ کرنے والا
کہاں ہے

أَيُّنَ حَاصِدُ فُرُوعِ الْغَيِّ وَالشِّقَاقِ

وہ گمراہی اور تفرقے کی شاخیں کاٹنے والا کہاں ہے

أَيُّنَ طَامِسُ أَثَارِ الزَّيْغِ وَالْأَهْوَاءِ

وہ کج دلی و نفس پرستی کے داغ مٹانے والا کہاں ہے

أَيُّنَ قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْإِفْتِرَاءِ

جھوٹ اور بہتان کی رگیں کاٹنے والا کہاں ہے

أَيْنَ مُبِيدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ

وہ سرکشوں اور مغروروں کو تباہ کرنے والا کہاں ہے

أَيْنَ مُسْتَاَصِلُ أَهْلِ الْعِنَادِ

وَالْتَّضَلِيلِ وَالْإِلْحَادِ

وہ دشمنوں، گمراہ کرنے والوں اور بے

دینوں کی جڑیں اکھاڑنے والا کہاں ہے

أَيْنَ مُعِزُّ الْأَوْلِيَاءِ

وَمُذِلُّ الْأَعْدَاءِ

کہاں ہے وہ جو دوستوں کو عزت دینے والا

اور دشمنوں کو ذلیل کر نیوالا ہے؟

اَيْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ عَلَى التَّقْوَى

وہ سب کو تقویٰ پر جمع کرنے والا کہاں ہے

اَيْنَ بَابُ اللَّهِ الَّذِي مِنْهُ يُؤْتَى

وہ خدا کا دروازہ جس سے داخل ہوں کہاں ہے

اَيْنَ وَجْهُ اللَّهِ الَّذِي إِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ الْأَوْلِيَاءُ

وہ منظر خدا کہ جس کی طرف دوستدار متوجہ ہوں

کہاں ہے

اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

وہ جو زمین و آسمان کے پیوست رہنے کا وسیلہ ہے

کہاں ہے

أَيُّنَ صَاحِبِ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرِ رَايَةِ الْهُدَى

وہ یوم فتح کا حکمران اور ہدایت کا پرچم لہرانے والا

کہاں ہے

أَيُّنَ مَوْلَى شَمْلِ الصَّلَاحِ وَالرِّضَا

وہ نیکی و خوشنودی کا لباس پہننے والا کہاں ہے

أَيُّنَ الطَّالِبِ بِذُحُولِ الْأَنْبِيَاءِ

وَأَبْنَاءِ الْأَنْبِيَاءِ

وہ نبیوں کے خون اور نبیوں کی اولاد کے خون کا

دعویدار کہاں ہے

أَيُّنَ الطَّالِبِ بِدَمِ الْمَقْتُولِ بِكَرْبَلَاءَ

وہ کربلا کے مقتول حسینؑ کے خون کا مدعی کہاں ہے

أَيُّ الْمَنْصُورِ عَلَى مَنْ اُعْتَدَى عَلَيْهِ

وَأَفْتَرَى

وہ جو اس پر غالب ہے جس نے زیادتی کی

اور جھوٹ باندھا، کہاں ہے

أَيُّ الْمُضْطَرِّ الَّذِي يُجَابُ إِذَا دَعَى

وہ پریشان کہ جب دعا مانگے قبول ہوتی ہے کہاں ہے

أَيُّ صَدْرِ الْخَلَائِقِ ذُو الْبِرِّ وَالْتَّقْوَى

وہ مخلوق کا حاکم جو نیک و پرہیزگار ہے کہاں ہے

أَيُّ ابْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى

کہاں ہے وہ نبی مصطفیٰ کا فرزند

وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَىٰ عَلَىٰ مَرْتَضَىٰ كَا فَرْزَنْد

وَابْنُ خَدِيجَةَ الْغُرَّاءِ خَدِيجَ طَاهِرَه كَا فَرْزَنْد

وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَىٰ اور فاطمہ کبریٰ کا فرزند

يَا بِيَّ أَنْتَ وَأُمِّي

(یا مہدی) قربان آپ پر میرے ماں باپ

وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَالْحَيٰى

اور میری جان آپ کے لئے فدا ہے

يَا بَنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ

اے خدا کے مقرب سرداروں کے فرزند

يَا بَنَ النُّجَبَاءِ الْأَكْرَمِينَ

اے پاک اصل بزرگواروں کے فرزند

يَا بْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ

اے ہدایت یافتہ رہبروں کے فرزند

يَا بْنَ الْخَيْرَةِ الْمُهَذَّبِينَ

اے برگزیدہ اور خوش اطوار بزرگوں کے فرزند

يَا بْنَ الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ

اے سخاوت مند کریموں کے فرزند

يَا بْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ

اے طیب و طاہرین کے فرزند

يَا بْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنتَجِبِينَ

اے منتخب جواں مردوں کے فرزند

يَا بْنَ الْقَبَائِمَةِ الْاَكْرَمِيْنَ

اے وسیع القلب عزت داروں کے فرزند

يَا بْنَ الْبُدُوْرِ الْمُنِيْرَةِ

اے روشن چاندوں کے فرزند،

يَا بْنَ السُّرُجِ الْمُضِيْعَةِ

اے نورانی چراغوں کے فرزند،

يَا بْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ

اے چمک دار ستاروں کے فرزند،

يَا بْنَ الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ

اے حق کی آشکار نشانیوں کے فرزند،

يَا بْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ

اے واضح راستوں کے فرزند،

يَا بْنَ الْأَعْلَامِ اللَّائِحَةِ

اے بلند مرتبے والوں کے فرزند

يَا بْنَ الْعُلُومِ الْكَامِلَةِ

اے حاملین علوم کے فرزند

يَا بْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ

اے مشہور سنتوں کے فرزند

يَا بْنَ الْمَعَالِمِ الْبَاطِنَةِ

اے مذکور علامتوں کے فرزند

يَا بْنَ الْمُعْجَزَاتِ الْمَوْجُودَةِ

اے معجز نماؤں کے فرزند

يَا بْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ

اے ظاہر دلائل کے فرزند

يَا بْنَ الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ

اے سیدھے راستے کے فرزند

يَا بْنَ النَّبِيَّ الْعَظِيمِ اے عظیم خبر کے فرزند

يَا بْنَ مَنْ هُوَ فِي أُمِّ الْكِتَابِ

لَدَى اللَّهِ عَلِيُّ حَكِيمٌ اے اس ہستی کے

فرزند جو خدا کے ہاں ام الکتاب میں علی و حکیم ہے

يَا بْنَ الْآيَاتِ وَالْبَيِّنَاتِ

اے آیات (نشانیوں) و بینات (دلیلوں) کے فرزند

يَا بْنَ الدَّلَائِلِ الظَّاهِرَاتِ

اے واضح و آشکار دلائل کے فرزند

يَا بْنَ الْبَرَاهِيْنِ الْوَاضِحَاتِ الْبَاهِرَاتِ

اے واضح و روشن تر برہانوں کے فرزند

يَا بْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ

اے خدا کی کامل حجّتوں کے فرزند

يَا بْنَ النِّعَمِ السَّابِغَاتِ

اے بہترین نعمتوں کے فرزند

يَا بْنَ ظُهُ وَالْمُحْكَمَاتِ

اے طاہا اور محکم آیتوں کے فرزند

يَا بْنَ يُسِّ وَالذَّارِيَّاتِ

اے یاسین و ذاریات کے فرزند

يَا بْنَ الطُّورِ وَالْعَادِيَّاتِ

اے طور اور عادیات کے فرزند

يَا بْنَ مَنْ دَنِيَ فَتَدَلِّي

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى

اے اس ہستی کے فرزند جو نزدیک ہوئے

تو اس سے مل گئے پس کمان کے دونوں سروں جتنے

دُنُوًّا وَاَقْتَرَابًا مِّنَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَىٰ

یا اس سے بھی نزدیک ہوئے تو قریب ہو گئے
علیٰ اعلیٰ کے

لَيْتَ شِعْرِيَّ آيِنَ اسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوَىٰ اے

کاش میں جانتا کہ اس دوری نے آپ کو کہاں جا ٹھہرایا

بَلْ أُمِّيَّ اَرْضٍ تُقَلِّكُ اَوْ ثَرَىٰ اَبْرَضُوٰی

اور کس زمین اور خاک نے آپ کو اٹھار کھا ہے آپ

رضوی میں ہیں

اَوْ غَيْرَهَا اَمْرٌ ذِي طُوٰی

یا کسی اور پہاڑ پر ہیں یا وادی طویٰ میں

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَرَى الْخَلْقَ وَلَا تُرَى

یہ مجھ پر گراں ہے کہ مخلوق کو دیکھوں اور آپ کو نہ
دیکھ پاؤں

وَلَا أَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَلَا نَجْوَى

نہ آپ کی آہٹ سنوں اور نہ سرگوشی

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ تُحِيطَ بِكَ دُونِي الْبَلْوَى

مجھے رنج ہے کہ آپ تنہا سختی میں پڑے ہیں

وَلَا يَنَالُكَ مِنِّي ضَجِيجٌ وَلَا شَكْوَى

میں آپ کیساتھ نہیں ہوں اور میری آہ و زاری

آپ تک نہیں پہنچ پاتی

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَحُلْ مِنَّا

میری جان آپ پر قربان کہ آپ غائب ہیں
مگر ہم سے دور نہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَّازِحٍ مَّا نَزَحَ عَنَّا

میں آپ پر قربان آپ وہ بچھڑے ہوئے ہیں
جو ہم سے جدا نہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ أُمْنِيَّةُ شَائِقٍ يَتَمَنَّى

مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ ذَكَرَ افْحَنَّا

میں آپ پر قربان آپ ہر محب کی آرزو ہر مومن و
مومنہ کہ تمنا ہیں جس کے لئے وہ نالہ کرتے ہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ عَقِيدٍ عَزَّ لَا يُسَاهِي

میں قربان آپ وہ عزت دار ہیں جن کا کوئی ثانی نہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ أَثِيلٍ مُجْدٍ لَا يُجَارِي

میں قربان آپ وہ بلند مرتبہ ہیں جن کے برابر

کوئی نہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ تِلَاذِ نِعَمٍ لَا تُضَاهِي

میں قربان آپ وہ قدیمی نعمت ہیں جسکی مثل نہیں

بِنَفْسِي أَنْتَ مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوِي

میں قربان آپ پر جو شرف رکھتے ہیں

وہ کسی اور کو نہیں مل سکتا

إِلَى مَتْنِي أَحَارُفِيكَ يَا مَوْلَايَ

کب تک ہم آپ کے لئے بے چین رہیں گے
اے میرے آقا

وَالِی مَتْنِي وَآئِي خِطَابٍ أَصِفُ فِيكَ

وَآئِي نَجْوَى

اور کب تک اور کس طرح آپ سے خطاب کروں
اور سرگوشی کروں

عَزِيزٌ عَلَيَّ أَنْ أَجَابَ دُونَكَ وَأُنَاغِي

یہ مجھ پر گراں ہے کہ بجز آپ کے کسی سے جواب
پاؤں یا باتیں سنوں

عَزِيزٌ عَلَىٰ أَنْ أَبْكِيكَ وَيُخْذِلَكَ الْوَرَى

مجھ پر گراں ہے کہ میں آپ کے لئے روؤں اور لوگ
آپ کو چھوڑے رہیں

عَزِيزٌ عَلَىٰ أَنْ يُجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَّا جَرَى

مجھ پر گراں ہے کہ لوگوں کی طرف سے آپ پر
گزرے جو گزرے

هَلْ مِنْ مُّعِينٍ فَأُطِيلَ مَعَهُ الْعَوِيلَ وَالْبُكَاءُ

تو کیا کوئی ساتھی ہے جس کے ساتھ مل کر

آپ کیلئے گریہ وزاری کروں

هَلْ مِنْ جَزُوعٍ فَأُسَاعِدَ جَزَعَهُ إِذَا خَلَا

کیا کوئی بے تاب ہے کہ جب وہ تنہا ہو تو

اس کے ہمراہ نالہ کروں

هَلْ قَذِيَّتْ عَيْنٌ فَسَاعِدَتْهَا عَيْنِي

عَلَى الْقَذَى

آیا کوئی آنکھ ہے جس کے ساتھ مل کر

میری آنکھ غم کے آنسو بہائے

هَلْ إِلَيْكَ يَا بَنَ أَحْمَدَ سَبِيلٌ فَتُلْقَى

اے احمد مجتبیٰ کے فرزند آپ کے پاس

آنے کا کوئی راستہ ہے

هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بَعْدَ فَنَحْطِي

کیا ہمارا آج کا دن آپ کے کل سے مل جائے گا
کہ ہم خوش ہوں

مَتَى نَرِدُ مَنَا هَلْكَ الرَّوِيَّةَ فَتَرَوِي

کب وہ وقت آئے گا کہ ہم آپ کے چشمے سے
سیراب ہوں گے

مَتَى نَنْتَقِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ

فَقَدْ طَالَ الصَّدَى

کب ہم آپ کے چشمہ شیریں سے پیاس بجھائیں گے
اب تو پیاس طولانی ہو گئی

مَتْنِي نَغَادِيكَ وَنَرَاوِ حُكِّ فَنُقِرُّ عَيْنًا

کب ہماری صبح و شام آپ کے ساتھ گزرے گی کہ
ہماری آنکھیں ٹھنڈی ہوں

مَتْنِي تَرَانَا وَنَرَاكَ

وَقَدْ نَشَرْتَ لِوَاءِ النَّصْرِ تُرَى

کب آپ ہمیں اور ہم آپ کو دیکھیں گے
جبکہ آپ کی فتح کا پرچم لہراتا ہوگا

أَتَرَانَا مُخَفِّ بِكَ

ہم آپ کے چاروں طرف جمع ہوں گے

وَأَنْتَ تَأْمُرُ الْبَلَاءَ

اور آپ سبھی لوگوں کے امام ہوں گے

وَقَدْ مَلَأْتَ الْأَرْضَ عَدْلًا

تب زمین آپ کے ذریعے عدل و انصاف سے پُر ہوگی

وَأَذَقْتَ أَعْدَاءَكَ هَوَانًا وَعِقَابًا

آپ اپنے دشمنوں کو سختی و ذلت سے ہمکنار کریں گے

وَأَبْرَزْتَ الْعُتَاةَ وَبَجَدَةَ الْحَقِّ

آپ سرکشوں اور حق کے منکروں کو نابود کریں گے

وَقَطَّعْتَ دَايِرَ الْمُتَكَبِّرِينَ

مغروروں کا زور توڑ دیں گے

وَاجْتَنَشْتُ أَصُولَ الظَّالِمِينَ

اور ظلم کرنے والوں کی جڑیں کاٹ دیں گے

وَنَحْنُ نَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اس وقت ہم کہیں گے حمد ہے خدا کے لئے

جو جہانوں کا رب ہے

اللَّهُمَّ أَنْتَ كَشَّافُ الْكُرْبِ وَالْبَلَاةِ

اے معبود تو ہے دکھوں اور مصیبتوں کو دور کر نیوالا

وَإِلَيْكَ أَسْتَعِذُّ فِعْنَدَكَ الْعَدْوَى

میں تیرے حضور شکایت لایا ہوں کہ تو مداوا کرتا ہے

وَأَنْتَ رَبُّ الْأَخِرَةِ وَالْدُّنْيَا

اور تو ہی دنیا و آخرت کا پروردگار ہے

فَاغِثْ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

پس میری فریاد سن اے فریادیوں کی فریاد سننے والے

عَبِيدَكَ الْمُبْتَلَى اپنے اس حقیر، دکھی بندے کو

وَارِثَ سَيِّدَةٍ اس کے آقا کا دیدار کرادے

يَا شَدِيدَ الْقُوَى اے زبردست قوت والے

وَاَزَلْ عَنْهُ بِهِ الْأَسَى وَالْجَوَى

ان کے واسطے سے اس کے رنج و غم کو دور فرما

وَبَرِّدْ غَلِيلَهُ اور اسکی پیاس بجھا دے

يَا مَنْ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى

اے وہ ذات جو عرش پر حاوی ہے

وَمَنْ إِلَيْهِ الرُّجْعَى وَالْمُنْتَهَى

کہ جس کی طرف واپسی اور آخری ٹھکانا ہے

اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عَبِيدُكَ التَّائِقُونَ

اِلَى وَلِيِّكَ الْمَذْكُورِ بِكَ وَنَبِيِّكَ

اور اے معبود ہم ہیں تیرے حقیر بندے جو تیرے ولی
عصر کے مشتاق ہیں جن کا ذکر تو نے اور تیرے نبی نے کیا

خَلَقْتَهُ لَنَا عِصْبَةً وَمَلَاذًا

تو نے انہیں ہمارے جائے پناہ بنایا

وَأَقَمْتَهُ لَنَا قَوَامًا وَمَعَاذًا

ہمارا سہارا

قرار دیا ان کو ہماری زندگی کا ذریعہ اور پناہ گاہ بنایا

وَجَعَلْتَهُ لِلْبُؤْمِنِينَ مِنَّا إِمَامًا

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَسَلَامًا

اور ان کو ہم میں سے مومنوں کا امام قرار دیا

پس ان کو ہمارا درود و سلام پہنچا

وَزِدْنَا بِذَلِكَ يَا رَبِّ إِكْرَامًا

اور اے پروردگار ان کے ذریعے ہماری

عزت میں اضافہ فرما

وَأَجْعَلْ مُسْتَقَرًّا لَّنَا مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا

ان کی قرار گاہ کو ہماری قرار گاہ اور ٹھکانہ بنادے

وَأَتِمُّمُ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ إِيَّاهُ أَمَامَنَا

ان کی امامت کے ذریعے ہم پر

ہمارے لئے اپنی نعمت پوری فرما

حَتَّى تُورِدَنَا جَنَّاتِكَ

وَمُرَافَقَةِ الشُّهَدَاءِ مِنْ خُلَصَائِكَ

یہاں تک کہ وہ ہمیں تیری جنت میں ان شہیدوں

کے پاس لے جائیں گے جو مقرب خاص ہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

اے معبود! رحمت نازل فرما محمدؐ اور ان کی آلؑ پاک پر

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ وَرَسُولِكَ

السَّيِّدِ الْأَكْبَرِ

اور رحمت نازل فرما حضرت امام مہدیؑ کے نانا محمدؐ پر
جو تیرے رسول اور عظیم سردار ہیں

وَعَلَى أَبِيهِ السَّيِّدِ الْأَصْغَرِ رحمت نازل

فرما القائمؑ کے والد پر جو چھوٹے سردار ہیں

وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيقَةِ الْكُبْرَى

فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ

اور رحمت نازل فرما ان کی دادی صدیقۃ الکبریٰ

فاطمہ بنت محمدؐ پر

وَعَلَىٰ مَنْ اصْطَفَيْتَ مِنْ آبَائِهِ الْبَرَّةِ
رحمت نازل فرما ان سب پر جن کو تو نے ان کے
نیکو کار بزرگوں میں سے چنا

وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ وَأَكْمَلُ وَأَتَمُّ وَأَدْوَمُ
وَأَكْثَرُ وَأَوْفَرُ

اور رحمت نازل فرما القائم پر بہترین کامل پوری
ہمیشہ ہمیشہ بہت سی بہت ہی زیادہ

مَا صَلَّيْتُ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْ أَصْفِيَائِكَ
وَخَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ

جو رحمت کی ہو تو نے اپنے برگزیدوں میں سے کسی پر
اور مخلوق میں سے اپنے پسند کردہ پر

وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلَوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا

اور درود بھیج القائم پر وہ درود جس کا شمار نہ ہو

وَلَا نِهَآيَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِمَدِّهَا

جس کی مدت ختم نہ ہو اور جو کبھی قطع نہ ہو

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهٖ الْحَقَّ وَاَذْحِضْ بِهٖ الْبَاطِلَ

اے معبود! ان کے ذریعے حق کو قائم فرما

ان کے ہاتھوں باطل کو مٹا دے

وَاَدِلْ بِهٖ اَوْلِيَآئَكَ وَاَذِلْ بِهٖ اَعْدَاكَ

ان کے وجود سے اپنے دوستوں کو عزت دے

ان کے ذریعے اپنے دشمنوں کو ذلت دے

وَصِلِ اللَّهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وَصْلَةً تُؤَدِّي
إِلَى مُرَافَقَةِ سَلَفِهِ

اور اے معبود! ہمیں اور ان کو اکٹھا کر دے ایسا
اکٹھ کہ جو ہم کو ان کے پہلے بزرگوں تک پہنچائے

وَجْعَلْنَا مِنْ يَأْخُذُ بِحُجْرَتِهِمْ
وَيَمْكُثُ فِي ظِلِّهِمْ

اور ہمیں ان میں سے قرار دے جنہوں نے
ان کا دامن پکڑا ہے

وَأَعِنَّا عَلَى تَادِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ

ہمیں ان کے زیر سایہ رکھ ان کے حقوق

ادا کرنے میں ہماری مدد فرما

وَالْإِجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ

ان کی فرمانبرداری میں کوشاں بنادے

وَالْاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ

ان کی نافرمانی سے بچائے رکھ

وَأَمْنٍ عَلَيْنَا بِرِضَاةٍ

ان کی خوشنودی سے ہم پر احسان کر

وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ

وَدُعَائِهِ وَخَيْرُهُ

اور عطا فرما ہمیں انکی محبت انکی رحمت

ان کی دعا اور ان کی برکت

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِّن رَّحْمَتِكَ

وَفَوْزًا عِنْدَكَ

جس کے ذریعے ہم تیری وسیع رحمت

اور تیرے ہاں کامیابی حاصل کریں

وَاجْعَلْ صَلَوَتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً

ان کے ذریعے ہماری نماز قبول فرما

وَذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً

ان کے وسیلے سے ہمارے گناہ بخش دے

وَدُعَائَنَا بِهِ مُسْتَجَابًا

اور ان کے واسطے سے ہماری دعائیں منظور فرما

وَأَجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً

اور ان کے ذریعے سے ہماری روزیاں فراخ کر دے

وَهُمُومَنَا بِهِ مَكْفِيَّةً

ہماری پریشانیاں دور فرما

وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً

اور ان کے وسیلے سے ہماری حاجات پوری فرما

وَأَقْبِلْ إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ

اور توجہ کر ہماری طرف بواسطہ اپنی ذات کریم کے

وَأَقْبِلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ

اور قبول فرما اپنی بارگاہ میں ہماری حاضری

وَانْظُرِ الْيَنَّا نَظْرَةً رَّحِيمَةً

ہماری طرف نظر کر مہربانی کی نظر

نَسْتَكْبِلُ بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ

کہ جس سے تیری درگاہ میں ہماری عزت بڑھ جائے

ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنَّا بِجُودِكَ

پھر بوجہ اپنے کرم کے وہ نظر ہم سے نہ ہٹا

وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهِ

ہمیں سیراب فرما القائمؑ کے نانا کے حوض سے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

خدا کی رحمت ان پر اور ان کی آل پر

بِكَاسِهِ وَبَيِّدِهِ ۝ ان کے جام سے ان کے ہاتھ سے

رَبِّاَرْوِيَّا هَنِيئًا سَائِغًا

سیر و سیراب کر جس میں لطف آئے

لَّا ظَمًا بَعْدَهُ ۝ اور پھر پیاس نہ لگے

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

اے سب سے زیادہ رحم والے۔

دعا کے بعد نماز زیارت پڑھیں اور پھر جو دعا چاہے

مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوگی۔

اللهم صل على محمد وآل محمد